23463 ـ مرد كا اپنی مطلقہ بیوی سے خط وكتابت كے ذریعہ دل لگی كرنا

سوال

كيا مرد كے ليے جائز ہے كہ وہ دوسرى شادى كرنے كے بعد اپنى سابقہ بيوى كومحبت نامے لكھے يا اسے محبت كے انداز ميں مخاطب كرے ؟
اوركيا اس كے لائق ہے كہ وہ اپنى دوسرى بيوى كے ساتھ رہائش پزيركمرے ميں سابقہ بيوى كے كارڈ اوراس كى تصويريں ركھے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد لله.

الحمدلله

اول :

خاوند سے طلاق حاصل كرنے كے بعد عورت اجنبى ہو جاتى ہے ، اس ليے اس كے حلال نہيں كہ وہ اس سے خط وكتابت كرے يا پھراسے مخاطب اوراس سے خلوت اورمصافحہ كرتا پھرے ، عورت يا پھر مرد كى طرف سے يہ فعل فحاشى كى جانب لے جانا والا ہے اورپھر اصلا ايسا فعل تو ان پر حرام بھى ہے ـ

1 ـ شيخ محمد بن صالح عثيمين رحمہ اللہ تعالى كہتے ہيں :

كسى بھى انسان كے ليے يہ جائز نہيں كہ وہ اجنبى عورت سے خط و كتابت كرے ، اس ليے كہ اس ميں فتنہ ہے ، اور ہوسكتا ہے كہ خط وكتابت كرنے والا يہ سوچے كہ اس ميں كوئي فتنہ نہيں ، ليكن شيطان ہر وقت اس سے چمٹا رہے گا اوردونوں كو ايك دوسرے كى رغبت دلائے گا ـ

نبى صلى اللہ عليہ وسلم نے يہ حكم ديا ہے كہ جو بھى دجال كے متعلق سنے وہ اس سے دور ہى رہے ، اوربتايا كہ ايك شخص اس كے پاس ايمان كى حالت ميں آئے گا ، ليكن دجال اس كے ساتھ رہے گا حتى كہ اسے فتنہ ميں ڈال دے گا ـ

تونوجوانوں كا نوجوان لڑكيوں سے خط و كتابت كرنے ميں ايك عظيم فتنہ اوربہت بڑا خطرہ ہے ، اس سے دوررہنا

واجب اورضروری ہے ، اگرچہ سائل کا کہنا ہے کہ اس میں کوئي کسی قسم کی محبت اورعشق نہیں ۔ دیکھیں فتاوی المراۃ المسلۃ (2 / 578) ۔

2 – شیخ عبداللہ بن جبرین سے اجنبی عورت سے خط وکتابت کے بارہ میں سوال کیا گیا تو ان کا جواب تھا :

ایسا کرنا جائز نہیں ، کیونکہ یہ دونوں کے درمیان شہوت پیدا کرتا ہے اورملاقات وغیرہ کی خواہش پیدا کرتا ہے ، اس محبت ناموں اورخط وکتابت سے بہت فتنہ پیدا ہوتا اوردل میں زنا کی محبت پیدا ہوتی ہے ، جس سے فحاشی کا وقوع ہوتا ہے یا پھر فحاشی کا سبب بنتا ہے ۔

اس لیے ہم ہر اس شخص کونصیحت کرتے ہیں جواپنے نفس کی مصلحت چاہتا ہے کہ وہ اس خط وکتابت سے رک جائے تا کہ اس کادین اورعزت دونوں محفوظ رہیں ۔

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے ، دیکھیں فتاوی المراۃ المسلۃ (2 / 578 ۔ 579) ۔

دوم :

نہ تو خاوند اور نہ ہی بیوی کے لیے جائز ہے کہ وہ طلاق کی عدت گزرنے کے بعد ایک دوسرے کی تصاویر سنبھال کررکھیں ، اس لیے کہ وہ ایک دوسرے سے اجنبی ہوچکے ہیں ، اوراللہ تعالی نےہر ایک کے لیے اجنبی کودیکھنا حرام کیا ہے فرمان باری تعالی ہے :

مومن مردوں سے کہہ دیجیئے کہ وہ اپنی نظریں نیچی رکھیں اوراپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں ، یہ ان کے لیے زیادہ پاکیزہ ہے یقینا اللہ تعالی جوکچھ وہ کرتے ہیں اس سے با خبر ہے ، اورمومن عورتوں سے بھی کہہ دیجیئے کہ وہ بھی اپنی نظریں نیچی رکھیں اوراپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں النور (30 / 31) ۔

اورپھرنئي بیوی کے بیڈ روم میں مطلقہ بیوی کی تصاویر رکھنا حسن معاشرت کے بھی خلاف ہے اورپہلی بیوی کے خلاف غیرت اورحسد وکینہ اوربغض پیدا کرنے والی چيز ہے ، اورخاوند کے خلاف حسرت و غضب پیدا کرے گی ۔

اس لیے مطلقہ بیوی کے ساتھ نہ توخط وکتابت ہی جائز ہے اورنہ ہی اس کی تصاویرہی رکھنا جائز ہے ۔

اوراگریہ تیسری طلاق نہیں جس کے بعد خاوند بیوی سے رجوع نہیں کرسکتا حتی کہ وہ کسی اورخاوند سے شادی نہ کرلے ۔

اورطلاق دینے والا یہ دیکھے کہ طلاق کے اسباب ختم ہوچکے اوروہ دونوں خاوند اوربیوی اللہ تعالی کی حدود احسن انداز سے قائم رکھ سکتے اورحسن معاشرت سے رہ سکتے ہیں تواس حالت میں نئے نکاح کے ساتھ وہ اپنی بیوی سے

رجوع کرسکتا ہے تا کہ وہ دوبارہ اس کی بیوی بن جائے اورخاص کر جب ان کی اولاد بھی ہواور والدین کی علیحدگی ان پر اثرانداز ہونے کا خدشہ ہو تووہ شادی کرسکتا ہے ۔

اوردوسری شادی اس کےلیے اپنی مطلقہ (طلاق رجعی) سے شادی کرنے میں رکاوٹ نہیں بن سکتی جب وہ ان دونوں کورکھنے کی استطاعت رکھتا ہواورکفالت کرسکتا ہے تو جائزہے ۔

واللہ اعلم .